© rasailojaraid.com

غیر مطبوعہ

غزل

سید عطاء المحسن بخاریؒ

ہوس کو دوں بھی تو میں نام کیا کیا
تراشے اس نے ہیں اصنام کیا کیا

یہ دولت ، عہدہ و سطوت ، حکومت
یہ حسن و عشق کا انجام کیا کیا

بنے ہیں ریت کے ذروں سے ایواں
مٹے ہیں نامیوں کے نام کیا کیا

وجوبِ واجب و امکانِ ممکن
ہوس کو ہے ابھی ابہام کیا کیا

مقام صدق و حق اصلاً یقیں ہے
تمہیں بتلائے اور الہام کیا کیا

یہ شاعر ، حاکم و مُلّا نظر کن
بنائے فکر کے اہرام کیا کیا

چھڑا کے تجھ سے وہ مکہ مدینہ
دلائے تجھ کو ابراھام کیا کیا

"ہوس کو ہے نشاطِ کار کیا کیا"
یہ مفلس کیسۂ الزام کیا کیا

(4رفروری 1992ء۔ بدھ)

© rasailojaraid.com